www.KitaboSunnat.com

احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ سورہ بقرہ کے علم وعمل کے سلسلہ میں جو لوگ جتنے راسخ ہوتے ہیں۔ اتنا ہی وہ شیطان کی شیطنت سے دور اور خدا سے قریب تر ہو جاتے ہیں، چنانچہ شیطان نے خود اس امر کا اعتراف کیا ہے کہ جو شخص سوتے وقت سورۂ بقرہ کی صرف آیۃ الکرسی کی تلاوت کا التزام رکھتا ہے وہ رات بھر شیطان کے تصرف سے محفوظ رہتا ہے۔

"فانك لن يزال عليك من الله حافظ ولا يقربك شيطان" (بخاری)

حضورؐ کا ارشاد ہے کہ جس گھر میں اس کی تلاوت کی جاتی ہے۔ شیطان اس سے بھاگ جاتا ہے۔

"ان الشيطان ينفر من البيت الذي يقرء فيه سورة البقرة" (مسلم)

تلاوت سے جہاں غرض برکت ہے وہاں اس سے رہنمائی حاصل کرنے کا جذبہ اور اس کی تعلیمات کو ملحوظ رکھنے کا عزم صمیم بھی ہوتا ہے۔ یہاں تلاوت سے مراد ایسی ہی تلاوت ہے۔

عبد الرحمٰن عاجز

مدینۂ منورہ

آنکھوں میں ہے پھر حسرتِ دیدارِ مدینہ
یاد آتا ہے پھر مسکن سردارِ مدینہ

گزرا ہوں میں تپتے ہوئے صحراؤں سے پیدل
آسان ہوئی یوں رہِ دشوارِ مدینہ

وہ شوق کا عالم تھا کہ تھا جوشِ عقیدت
پلکوں سے چنے میں نے خس وخارِ مدینہ

وہ کتنا حسیں، کتنا دلآویز سماں تھا
جس دم نظر آنے لگے آثارِ مدینہ

دل ڈوب گیا کیف میں بہنے لگے آنسو!
جب سامنے آئے در و دیوارِ مدینہ

آنکھوں میں پھرے مسجدِ نبوی کے مقامات
پڑھتے تھے نمازیں جہاں سردارِ مدینہ

یاد آتی ہے وہ جا کہ جہاں بیتِ نبیؐ تھا
اب اس پہ ہے اب روضۂ سرکارِ مدینہ

ہوتا تھا ضیا بار جہاں بدرِ دو عالم
یاد آتے ہیں وہ کوچہ و بازارِ مدینہ

کس طرح سکوں دل کو میسر کہیں آئے
دامانِ تخیل میں ہے گلزارِ مدینہ

پھر جلد سے عاجز کو مدینے میں الٰہی!
ہو جائے شفایاب یہ بیمارِ مدینہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ